تبصرہ نگار: م۔ع

تعارف وتبصرہ

تبصرہ کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ کتابچہ نما رسالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

تحفظ حقوقِ نسواں بل کیا ہے؟ ترتیب: مولانا محمد زاہد اقبال، صفحات: ۲۵۶، ملنے کا پتہ: ادارہ القاسم پہلی منزل، زبیدہ سنٹر، ۶۰، اردو بازار لاہور، قیمت: ۱۴۰ روپے۔

اسلام ایک جامع مذہب ہے، اس نے معاشرے کے مظلوم طبقات خصوصاً عورت، غلام اور یتیم کے حقوق کا مکمل تحفظ کیا ہے، جب کہ یورپ نے عورت کو شرفِ انسانیت سے محروم کرکے بازار کا ایک سودا بنادیا ہے لیکن پروپیگنڈہ بھی عجیب چیز ہے، جو منصف کو مجرم بنادیتا ہے۔ یورپ کے مفکرین اسلام کے دیگر احکام پر بے جا تنقید کے ساتھ عورت کے حقوق کے بارے میں بھی مذہب اسلام کو موردِ الزام ٹھہرانے کی مذموم کوشش کرتے ہیں، مگر یہ سب کچھ تو ان کی فطرت کا تقاضا ہے۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ مسلمان کہلانے والے بعض قائدین زہر کو تریاق کا نام دے کر اس کو ہضم کرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل موجودہ حکومت نے تحفظِ حقوقِ نسواں بل علماء اور مفکرین کی بھرپور مخالفت کے باوجود پارلیمنٹ سے اپنی اکثریت کے بل بوتے پر پاس کرایا جس پر ملک کے دینی طبقات رطۂ حیرت میں مبتلا ہوگئے۔ ان حالات میں ملک کے علماء، دانش وروں نے اس کے رد میں مضامین لکھے۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں ان مضامین کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بل کا مکمل متن بھی شاملِ اشاعت کیا گیا ہے۔ مرتب کی یہ ایک اچھی کاوش ہے۔ اس کے نتیجہ میں ایک قاری کو اس موضوع پر مواد یکجا مل جائے گا، البتہ ہماری رائے یہ ہے کہ کتاب کے شروع میں مضامین کی فہرست میں لکھنے والوں کے نام بھی درج کردیئے جاتے تو بہتر ہوتا۔ اسی طرح صفحہ نمبر ۱۳۲، پر ایک مضمون ''بل'' کے حق میں ہے۔ جس کی کوئی افادیت نہیں۔ اگر اس کو نقل کرنا ضروری تھا، تو اشارتاً نہیں بلکہ صراحۃً اس کا رد بھی کیا جاتا، بہر حال کتاب لائقِ قدر ہے، بلکہ اپنے موضوع پر ایک تاریخی دستاویز ہے۔

تحقیق الحکمۃ شرح اردو ہدایۃ الحکمۃ، مؤلف: مولانا فضل ہادی کوہستانی، صفحات: ۲۷۵، قیمت: درج نہیں، ملنے کا پتہ: پراچہ جامعہ اسلامیہ انجرا، تحصیل جنڈ۔

''فلسفہ یونان'' کسی دور میں بامِ عروج پر تھا، اس کے پرستاروں نے اپنے فلسفیانہ طرز پر عقائد اسلام میں تشکیک پیدا کرنے کی کوشش کی لیکن وقت کے جید علماء کرام اور ائمہ دین نے ضروری سمجھا کہ فلسفہ یونان کا ابطال اسی کی زبان وانداز میں کیا جائے۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے اس کی اصطلاحات اور اصول وقواعد کی تدریس کا سلسلہ شروع

ہوا۔الحمدللہ علماء کرام نے بروقت اس کا تعاقب کر کے امت کو فلسفیانہ موشگافیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے کتاب وسنت کی خالص تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی راہ متعین کی اور احقاقِ حق کے ساتھ ساتھ ابطالِ باطل بھی کیا۔اسی لئے ہمارے ہاں نصاب میں ''میبذی'' پڑھائی جاتی ہے۔اب کچھ عرصہ سے ''ہدایۃ الحکمۃ'' کو بھی داخلِ نصاب کیا گیا ہے۔چونکہ موضوع غیر مانوس بھی ہے اس لئے ضرورت تھی کہ اس کی شرح لکھی جائے۔اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائیں مولانا فضل ہادی صاحب کو کہ انہوں نے بڑی محنت کر کے اس ضرورت کو پورا کیا،امید ہے کہ کتاب کی قدر دانی کی جائے گی۔

جمع الوصول الیٰ علم الاصول، مؤلف: مولانا محمد اسد خان، صفحات: ۴۵، قیمت، درج نہیں، ملنے کا پتہ: دارالعلوم معارف القرآن، مدنی مسجد حسن ابدال۔

اصول فقہ ایک جلیل القدر فن ہے،جس کا سمجھنا اس کی اصطلاحات کے فہم پر موقوف ہے۔زیرِ تبصرہ رسالہ میں معتبر کتب سے اصطلاحات کو جمع کیا گیا ہے،ان اصطلاحات کا فہم وحفظ فن کی بڑی کتب کے فہم میں معین ہوگا۔ابتدائی درجات کے طلبہ کے لئے زیادہ مفید ہے۔

الصرف الجمیل الجزء الاول والجزء الثانی، مؤلف: استاذ محمد بشیر، صفحات: ۱۲۸، ۱۲۹۔ قیمت: الجز الاول: ۵۰، الجزء الثانی: ۱۰۰۔ ملنے کا پتہ: دارالعلم آب پارہ مارکیٹ ۶۹۹، اسلام آباد۔

قرآن وحدیث کے فہم کے لئے بنیاد،لغتِ عرب ہے جس کے فہم کی ابتداء صرف ونحو سے ہوتی ہے اس لئے ہر دور میں یہ دونوں فن علماء کے مخدوم رہے ہیں۔دورِ حاضر میں بھی علم صرف کے متعدد رسائل وکتب منظر عام پر آچکے ہیں۔زیرِ تبصرہ کتاب میں بھی مؤلف نے افعال کی مفصل گردانوں کے علاوہ روزمرہ استعمال ہونے والی غیر ذی روح اشیاء کی تصاویر بھی دی ہیں،جس سے طلبہ کو استفادہ میں مزید سہولت رہے گی۔گردانوں کے ساتھ ساتھ تمارین کا بھی تسلسل ہے۔آخر میں مشکل اور جدید الفاظ کے معانی بھی ہیں۔

گائیڈ قصص النبیین، حصہ اول ودوم، مؤلف: استاذ محمد بشیر، صفحات: ۶۲، ۶۴، قیمت: حصہ اول: ۲۰ روپے، دوم ۲۵ روپے۔ ملنے کا پتہ: دارالعلم آب پارہ مارکیٹ، ۶۹۹، اسلام آباد۔

عالمِ اسلام کے نامور مفکر وادیب حضرت مولانا سید ابوالحسن علی میاں ندوی مرحوم نے ابتدائی درجات کے طلبہ کے لئے عربی زبان سے مانوس کرانے کے لئے حضرات انبیاء علیہم السلام کے واقعات کو سہل طور پر قصص النبیین کے نام سے مرتب کیا۔زیرِ تبصرہ کتاب میں مؤلف نے کتاب کو عربی کلمات کی مناسب تشریح کے ساتھ مشقی سوالات بھی تحریر کئے ہیں،جس سے طالب علم کو عربی کے ساتھ مزید مناسبت پیدا ہوجائے گی،البتہ اس کاوش کا نام ''گائیڈ'' ثقیل معلوم ہوا۔اگر بجائے اس کے ''الارشاد'' جیسا نام ہوتا تو بہتر ہوتا۔اسی طرح دونوں حصوں میں پیش لفظ کے آخر میں ''طریق استعمال'' کی بجائے ''ہدایات'' یا ''طریقۂ تدریس'' ہونا چاہیے تھا،بہرحال یہ ایک مفید کتاب ہے۔

تحقیقی نظر (دفاع اکابر میں علماء کی تحریرات کا مجموعہ)، ترتیب: مفتی ابوبکر علوی، صفحات: ۵۷۴، قیمت: درج